

www.abduls3malhizranca.com

پریسنگ

پریسنگ

احقر پبلشر کیشنگ

۳۳ حضرت قلام الدین نئی دہلی

غارتاری کی اصلاح؟ اور پاکیزہ زندگی گزارنے کے لیے
لا جواب کتاب



۳۳

خاصیت :- اگر کسی کو دین یا دنیا پر کسی اور میں سے جو مال ہو تو اس پر کسی اور مال پر مال دین کے لئے اس مال کو دین یا دنیا سے الگ کر دینا چاہئے۔

خاصیت :- اگر کسی کو دین یا دنیا سے جو مال ہو تو اس مال کو دین یا دنیا سے الگ کر دینا چاہئے۔

خاصیت :- اگر کسی کو دین یا دنیا سے جو مال ہو تو اس مال کو دین یا دنیا سے الگ کر دینا چاہئے۔

خاصیت :- اگر کسی کو دین یا دنیا سے جو مال ہو تو اس مال کو دین یا دنیا سے الگ کر دینا چاہئے۔

خاصیت :- اگر کسی کو دین یا دنیا سے جو مال ہو تو اس مال کو دین یا دنیا سے الگ کر دینا چاہئے۔

خاصیت :- اگر کسی کو دین یا دنیا سے جو مال ہو تو اس مال کو دین یا دنیا سے الگ کر دینا چاہئے۔

خاصیت :- اگر کسی کو دین یا دنیا سے جو مال ہو تو اس مال کو دین یا دنیا سے الگ کر دینا چاہئے۔

خاصیت :- اگر کسی کو دین یا دنیا سے جو مال ہو تو اس مال کو دین یا دنیا سے الگ کر دینا چاہئے۔

جس میں میں نے ایک شخص کو اپنی اہلیہ سے ملنے کی اطلاع دی تھی۔ جس پر
 نے فوراً غصہ کیا اور جھگڑا، میں نے کہا کہ میں نے اس کو کسی شادی کے لیے نہیں
 پہنچا، اس کے لیے یہ شخص اور وہ شخص جو اس کو پہنچا رہا ہے کہ یہ لڑکی
 دلدار اور بہت مخلص ہے۔ اور میں نے کہا کہ میں نے اس کو پہنچا رہا ہے۔

فاطمہ نے کہا کہ میں نے اس کو پہنچا رہا ہے۔ اور میں نے کہا کہ میں نے اس کو پہنچا رہا ہے۔

یہ ساری باتیں سن کر میں نے بہت غصہ کیا اور میں نے کہا کہ میں نے اس کو پہنچا رہا ہے۔

میں نے کہا کہ میں نے اس کو پہنچا رہا ہے۔ اور میں نے کہا کہ میں نے اس کو پہنچا رہا ہے۔

میں نے کہا کہ میں نے اس کو پہنچا رہا ہے۔ اور میں نے کہا کہ میں نے اس کو پہنچا رہا ہے۔

میں نے کہا کہ میں نے اس کو پہنچا رہا ہے۔ اور میں نے کہا کہ میں نے اس کو پہنچا رہا ہے۔

جس میں میں نے ایک شخص کو اپنی اہلیہ سے ملنے کی اطلاع دی تھی۔ جس پر
 نے فوراً غصہ کیا اور جھگڑا، میں نے کہا کہ میں نے اس کو کسی شادی کے لیے نہیں
 پہنچا، اس کے لیے یہ شخص اور وہ شخص جو اس کو پہنچا رہا ہے کہ یہ لڑکی
 دلدار اور بہت مخلص ہے۔ اور میں نے کہا کہ میں نے اس کو پہنچا رہا ہے۔

فاطمہ نے کہا کہ میں نے اس کو پہنچا رہا ہے۔ اور میں نے کہا کہ میں نے اس کو پہنچا رہا ہے۔

میں نے کہا کہ میں نے اس کو پہنچا رہا ہے۔ اور میں نے کہا کہ میں نے اس کو پہنچا رہا ہے۔

میں نے کہا کہ میں نے اس کو پہنچا رہا ہے۔ اور میں نے کہا کہ میں نے اس کو پہنچا رہا ہے۔

میں نے کہا کہ میں نے اس کو پہنچا رہا ہے۔ اور میں نے کہا کہ میں نے اس کو پہنچا رہا ہے۔

[illegible]

حاصلیت :- جو شخص جو کسی ملک کے بعد یا غدار یا احمق یا نادانوں کی سرور سے کہے کہ حق تعالیٰ اس کا کام بخشنے ہوئے لوگوں میں درج فرمائے گا۔

[illegible]

یقیناً تھا۔ اسے سب پر مہربان اور دوست ہے۔ اس پر حلال ہے کہ جتنا اس کی تعریف کرے۔ دنیا کی کوئی اس پر ایماندار نہ ہو کہ اس پر مہربان ہے۔ وہ سب پر مہربان ہے۔ وہ دنیا کی ہر جہت اس کے لئے ہے کہ اس کی ہر جہت پر ایک نئے سے نئے اس پر ایمان کا رکھتا ہے۔

فناہیت :- جب کوئی ہم دیشی اے سات دزد سدا کہ مر دزد کوئی نازا کرے
کر کے اور دزد کو پانچا کرے کہ مر دزد اے اس دزد سے مر دزد نہیں ہے

انسانوں اور صحیح راہ پر نروا دینا ایک نہ صرف تعلیمی مسئلہ بلکہ اسلامی مسئلہ ہے۔

خاصیت :- جو طبیعاً اس میں ایک نام لاد کھینچے گا اس میں مریض کا علاج کرے گا
موانع پڑے گا۔ تمام مخلوق میں اس کی حرکت و وسوسہ بہت ہوگی۔

تو کہیں: تم کہہ چکے اس کا جواب دے کہ میں کیا ہوں اور تم کیا ہوں؟ تم کہنا کہ میں اس کا جواب دے دوں۔ شریف فرمے: اَللّٰہُ مَوْلٰی دُنْیَاکُمْ
 سے فارما کہ اے اہل ایمان! میں اس کا جواب دے دوں۔ شریف فرمے: اَللّٰہُ مَوْلٰی دُنْیَاکُمْ
 میں جیسا کہ چاہوں اور اُن کا حق ادا کرتا ہوں جیسا کہ چاہوں اور اُن کی
 سے کہیں: اَللّٰہُ مَوْلٰی دُنْیَاکُمْ میں اس کا جواب دے دوں۔ شریف فرمے: اَللّٰہُ مَوْلٰی دُنْیَاکُمْ

چونکہ وہ سزا مرتبہ کیا تو بڑے جا بڑے، افسانہ نگاروں کو بھی سزا دی گئی۔ سبھی کے لیے یہ سزا سبب فریب ہے۔ اس سزا کو ان کا نام رکھ کر کہہ سکتے ہیں کہ سزا فریب ہے۔

کے لیے معصوم۔ اے انسان اور جو ان کی صورت بنا دے۔ یا مہم جلاں چہ تیر
 یا مہم کی تیر چہ کر جو کر انھیں یا مہم بہت دے کہ اگر ایک چہ کر جو کر انھیں
 کیسا انسان اور جو ان کی شانہ کہ ہے بعد فرائض و عفت اور قدرت پرست یا مہم

یہاں پر بتا دیا کہ اگر ہر صورت میں خدا سے معذرت مانگیں مگر ہونے لگے۔
 ناقصانِ بصیرت! اگر باوجود قوتِ سماعت و فہم کے اسرارِ خداوندی کو نہ سمجھ سکتے
 ہیں تو یہ سب سے زیادہ حق تعالیٰ کی طرف سے ان کی کمزوری ہے۔

فما هي صيته :- فكون ان سادات وعلما يكملون كل واحد من هذه الصفات من ان كان له في ذلك

مجلس شورای ملی

حال صیبت :- جو شخص فاقہ سے لاپرواہ اور کڑی صورت کشائیں رسول کی زندگی
فرزاد یکم از او تیرے اس کم فوجی کے ہاں ہے اور جیسے ایسا کرتا رہے
تو حق تعالیٰ کا اور میں نے صیبت است اس پر عارفوں کی ہر شخص پر تیرا حق ہے۔

خفاصیت :- اگر ایک کاروبار ضرور میں ایک کام کو کاغذ پر لکھ کر اپنے پاس رکھے اور ان کی

۱۔ اگر کسی شخص کی بارگاہِ دہک ہو تو کہے اور اس قدر اور اس طرح سے اس کا حال نصیحت :-

خاصیت :- اگر کسی شخص کو کڑا محبت دلانی ہو تو اس کا دل اس کے لیے کھول دینا چاہیے۔ اگر کسی شخص کو کڑا محبت دلانی ہو تو اس کا دل اس کے لیے کھول دینا چاہیے۔

[illegible][illegible][illegible]

خلاصیت :- ہر کسی کو سزا کے بعد ضروری ہے پہلے جو شخص سزا سے پہلے یا وہ سزا کے بعد
بچے گا۔ جو شخص سزا کے بعد ضروری ہے۔

عاجلیت۔ اگر کسی کو کچھ تہذیب و اصلاح مل جائے تو اسے دور کا چٹوٹک
کوسہ نہ رہا رہتا ہے بلکہ تھوڑا کھڑا نقش و نگار دکھائی دیتا ہے جس کو جس کی
فہمکے پرانے انداز سے دیکھنا تو اس کی گہرائی کی جانب متوجہ ہونا پڑے گا۔
وہ کھینچتا ہے تو اس کی ہڈیاں پھٹ کر آس نکلتی ہیں تو کسی تصویر پر اس کی ضرورت
کی نسبت دیکھو، اگر کسی کا کھینچنا ہے تو اس کی اداوار کی تصویر پر اس کی
موج کی آواز کی گہرائی سے قیاس لے کر لے گا۔

کیا وہ کتاب - اسے بہت دیر دیکھ رہا تھا۔ یہ کتاب کمال ہے۔ تاثر اصرار کی ہے کہ اس نام کو پڑھنے والا نہایت حق پر خرم و راجز آجائے۔ کسی حائف کے سوال کو، دیگر کتاب سے نہ ملے۔

فانییت :- جس حالت کا نام ہے بلقان ، بوسنیا اور سربیا میں

پاکستان پر فوج پانی پور کے نام کو پاکستان میں ہر ملک کے لئے ہے اور
عالم اس امر کو کہ ہر ایک کا وہ صورت کے سامنے ہیں اس لئے کہ ہر ملک

ایک مقام ہے۔

پاکستان میں اس امر کو کہ وہ تمام ممالک میں ہر ملک کے لئے ہے اور
عالم اس امر کو کہ ہر ایک کا وہ صورت کے سامنے ہیں اس لئے کہ ہر ملک

ایک مقام ہے۔

پاکستان میں اس امر کو کہ وہ تمام ممالک میں ہر ملک کے لئے ہے اور
عالم اس امر کو کہ ہر ایک کا وہ صورت کے سامنے ہیں اس لئے کہ ہر ملک

ایک مقام ہے۔

پاکستان میں اس امر کو کہ وہ تمام ممالک میں ہر ملک کے لئے ہے اور
عالم اس امر کو کہ ہر ایک کا وہ صورت کے سامنے ہیں اس لئے کہ ہر ملک

ایک مقام ہے۔

پاکستان میں اس امر کو کہ وہ تمام ممالک میں ہر ملک کے لئے ہے اور
عالم اس امر کو کہ ہر ایک کا وہ صورت کے سامنے ہیں اس لئے کہ ہر ملک

ایک مقام ہے۔

پاکستان میں اس امر کو کہ وہ تمام ممالک میں ہر ملک کے لئے ہے اور
عالم اس امر کو کہ ہر ایک کا وہ صورت کے سامنے ہیں اس لئے کہ ہر ملک

فانییت :- جس حالت کا نام ہے بلقان ، بوسنیا اور سربیا میں

پاکستان پر فوج پانی پور کے نام کو پاکستان میں ہر ملک کے لئے ہے اور
عالم اس امر کو کہ ہر ایک کا وہ صورت کے سامنے ہیں اس لئے کہ ہر ملک

ایک مقام ہے۔

پاکستان میں اس امر کو کہ وہ تمام ممالک میں ہر ملک کے لئے ہے اور
عالم اس امر کو کہ ہر ایک کا وہ صورت کے سامنے ہیں اس لئے کہ ہر ملک

ایک مقام ہے۔

پاکستان میں اس امر کو کہ وہ تمام ممالک میں ہر ملک کے لئے ہے اور
عالم اس امر کو کہ ہر ایک کا وہ صورت کے سامنے ہیں اس لئے کہ ہر ملک

ایک مقام ہے۔

پاکستان میں اس امر کو کہ وہ تمام ممالک میں ہر ملک کے لئے ہے اور
عالم اس امر کو کہ ہر ایک کا وہ صورت کے سامنے ہیں اس لئے کہ ہر ملک

ایک مقام ہے۔

پاکستان میں اس امر کو کہ وہ تمام ممالک میں ہر ملک کے لئے ہے اور
عالم اس امر کو کہ ہر ایک کا وہ صورت کے سامنے ہیں اس لئے کہ ہر ملک

ایک مقام ہے۔

پاکستان میں اس امر کو کہ وہ تمام ممالک میں ہر ملک کے لئے ہے اور
عالم اس امر کو کہ ہر ایک کا وہ صورت کے سامنے ہیں اس لئے کہ ہر ملک

2

محنت و تجرید ہو گیا۔ خدا کو دیکھ کر کسی کی حقارت کی سے سوز و اندازہ دل میں ہر وقت ہمارا ہے۔ جیسے کوئی غلام اپنے ابو شاہ کے سامنے چرتا یا کھاتا رہا ہو، خود شام ہو، صبح ہو، اس کا سامان دے دے کہ کوئی مانا ہے۔

حالی صیبت :- کوئی اس پاس نام کو موصوفی ملازکہ کے بعد سات مرتبہ پڑھے گا اس کے سات
ات حسن انتظام یافتہ رہا کرتا ہے کہ وہ پڑھے گا اور شخص بیشہ موصوفی کے بعد اس کو پڑھنا
وہ راجہ انتظام یافتہ رہا کرتا ہے کہ وہ پڑھے گا اور شخص بیشہ موصوفی کے بعد اس کو پڑھنا

[illegible][illegible]

سید الکاملین علیہ السلام و آلہ السلام، بعد از سال و دو روز در این شهر
عبادت آفرین بجا آورده و در آن روز که در این شهر است و در آن روز که در این شهر است

حد تک کے دو جوہر کی بات ہے کہ اگر ایک شخص اس بات قبول کرے اور تصور کرے کہ

[illegible]

10

2

تجربہ کرنا ہے۔

حاجت ۱۔ جس شخص کے پیچہ ام الصبیان نے غرض میں رہا ہے وہ ان کو ایک سال تک ہر قسم کی پیشکش دے گا کہ اگر وہ اپنی کھلیے میں ڈال دیا جائے انتشار انگیزی و دہریہ فوج کے قریب نہ آئے۔

از سبب قیمت مناسب و ارزان
و کمالات با بهای نشسته به -

۱۔ اپنے بیٹے والے، یہ اسم جہاں لہار علیا درودوں سے۔ تاثر اسم اس کے یہ ہے کہ جو شخص اس نام کا درود کرے گا وہ ہر ایک بیماری سے آزاد ہو گا۔ یہ اسم جہاں لہار علیا درودوں سے۔ تاثر اسم اس کے یہ ہے کہ جو شخص اس نام کا درود کرے گا وہ ہر ایک بیماری سے آزاد ہو گا۔ یہ اسم جہاں لہار علیا درودوں سے۔ تاثر اسم اس کے یہ ہے کہ جو شخص اس نام کا درود کرے گا وہ ہر ایک بیماری سے آزاد ہو گا۔

جنت آباد کرے۔
جو کہ ان اس ملک نامہ کی صورت کے درج کیا اور اسے پانچ سو پانچ سو
کے بعد پانچ سو بیس پڑھے۔ ہر ایک درجہ کا نام اس کی پانچ سو پانچ سو

جس کی وجہ سے عیسیٰ مسیح نے اپنے پیروکاروں کو یہ نصیحت کی کہ ان کے لیے یہ ضروری ہے کہ ان کے دل سے ہر قسم کے خبیثہ اور کجی کو دور کر دیں۔

میں نے کچھ، ملات، ملا، ایک اس کی اس کر کے۔ اظہارِ عشق و محبت ان کی طرف سے تھا۔

یہاں پر ایک اور عجیب و غریب واقعہ پیش آیا۔ ایک شخص نے ایک بکری کو مار مار کر کھانے کے لیے کھینچا۔

خاصیت :- کہ نہ شکل کہ وقت نہ نام نہ از تر یک یک میں نہ ہونا پڑتا

جو نہایت ہوا ہے۔

تاریخ :- اے مجھے کہ نہ نہایت اس کا کہ نہ نام :- یہ اس حال ہے تاثر

اس بار کہ نام کہ ہے کہ اس کو کہ ہے کہ وہ اس کی طبیعت کی خاصیت

ہر ایک سے مل کر کہ والا ہوتا ہے۔

خاصیت :- جو شخص کو کہتا ہے کہ نہایت ہے کہ وہ اس کی طبیعت

ہر ایک سے مل کر کہ والا ہوتا ہے۔

خاصیت :- کہی جو کہ اس کی طبیعت ہے کہ وہ اس کی طبیعت

تساوی ہو کہ نہایت ہے۔

خاصیت :- جو شخص کو کہتا ہے کہ نہایت ہے کہ وہ اس کی طبیعت

تساوی ہو کہ نہایت ہے۔

خاصیت :- کہی جو کہ اس کی طبیعت ہے کہ وہ اس کی طبیعت

تساوی ہو کہ نہایت ہے۔

خاصیت :- کہی جو کہ اس کی طبیعت ہے کہ وہ اس کی طبیعت

تساوی ہو کہ نہایت ہے۔

خاصیت :- کہی جو کہ اس کی طبیعت ہے کہ وہ اس کی طبیعت

تساوی ہو کہ نہایت ہے۔

خاصیت :- کہی جو کہ اس کی طبیعت ہے کہ وہ اس کی طبیعت

تساوی ہو کہ نہایت ہے۔

اس بار کہ نام کہ کہ اس کو کہتا ہے کہ نہایت ہے کہ وہ اس کی طبیعت

تساوی ہو کہ نہایت ہے۔

خاصیت :- کہی جو کہ اس کی طبیعت ہے کہ وہ اس کی طبیعت

تساوی ہو کہ نہایت ہے۔

خاصیت :- کہی جو کہ اس کی طبیعت ہے کہ وہ اس کی طبیعت

تساوی ہو کہ نہایت ہے۔

خاصیت :- کہی جو کہ اس کی طبیعت ہے کہ وہ اس کی طبیعت

تساوی ہو کہ نہایت ہے۔

خاصیت :- کہی جو کہ اس کی طبیعت ہے کہ وہ اس کی طبیعت

تساوی ہو کہ نہایت ہے۔

خاصیت :- کہی جو کہ اس کی طبیعت ہے کہ وہ اس کی طبیعت

تساوی ہو کہ نہایت ہے۔

خاصیت :- کہی جو کہ اس کی طبیعت ہے کہ وہ اس کی طبیعت

تساوی ہو کہ نہایت ہے۔

خاصیت :- کہی جو کہ اس کی طبیعت ہے کہ وہ اس کی طبیعت

تساوی ہو کہ نہایت ہے۔

خاصیت :- کہی جو کہ اس کی طبیعت ہے کہ وہ اس کی طبیعت

تساوی ہو کہ نہایت ہے۔

خاصیت :- کہی جو کہ اس کی طبیعت ہے کہ وہ اس کی طبیعت

اس بار کہ نام کہ کہ اس کو کہتا ہے کہ نہایت ہے کہ وہ اس کی طبیعت

مکمل کتاب : باب ۴۰

فانصرفت . ایک کہ سنہ کے زخمی مانتے زخمی ہوا اور ان کے اہل بیت کو ہر ایک
یاد رہے ہم ان کے کفر کی اور ہر جاہل و سیرانی کے ہاتھ سے ہاتھ بٹھائی گئی۔

وہاں کے ہر ایک کو اس کا غرض ہے خدا کا ہے۔

ان کے ہاتھ سے ہوا . فاصبحت . فاصبحت . بہت عرصت میں ان کے ہاتھ سے ہوا
تکلیف سے سرزد ہو کر وہ کہنے لگے ہر ایک کو ہر ایک کے ہاتھ سے ہوا اور ان کے ہاتھ سے ہوا
ہر ایک کو ہر ایک کے ہاتھ سے ہوا اور ان کے ہاتھ سے ہوا اور ان کے ہاتھ سے ہوا

وہاں ان میں سے ہر ایک کو ہر ایک کے ہاتھ سے ہوا اور ان کے ہاتھ سے ہوا

فانصرفت . بہت عرصت میں ان کے ہاتھ سے ہوا اور ان کے ہاتھ سے ہوا

ان کے ہاتھ سے ہوا اور ان کے ہاتھ سے ہوا اور ان کے ہاتھ سے ہوا

ان کے ہاتھ سے ہوا اور ان کے ہاتھ سے ہوا اور ان کے ہاتھ سے ہوا

ان کے ہاتھ سے ہوا اور ان کے ہاتھ سے ہوا اور ان کے ہاتھ سے ہوا

ان کے ہاتھ سے ہوا اور ان کے ہاتھ سے ہوا اور ان کے ہاتھ سے ہوا

ان کے ہاتھ سے ہوا اور ان کے ہاتھ سے ہوا اور ان کے ہاتھ سے ہوا

ان کے ہاتھ سے ہوا اور ان کے ہاتھ سے ہوا اور ان کے ہاتھ سے ہوا

ان کے ہاتھ سے ہوا اور ان کے ہاتھ سے ہوا اور ان کے ہاتھ سے ہوا

ان کے ہاتھ سے ہوا اور ان کے ہاتھ سے ہوا اور ان کے ہاتھ سے ہوا

ان کے ہاتھ سے ہوا اور ان کے ہاتھ سے ہوا اور ان کے ہاتھ سے ہوا

ان کے ہاتھ سے ہوا اور ان کے ہاتھ سے ہوا اور ان کے ہاتھ سے ہوا

ان کے ہاتھ سے ہوا اور ان کے ہاتھ سے ہوا اور ان کے ہاتھ سے ہوا

ان کے ہاتھ سے ہوا اور ان کے ہاتھ سے ہوا اور ان کے ہاتھ سے ہوا

دوسرا حصہ اسرار رحمانی کا

آیات قرآنی اور کلام ربانی کے منتخب

بیشک اللہ رب العالمین جو فرماتا ہے کہ میں نے اپنے ہر ایک کو ہر ایک کے ہاتھ سے ہوا
کی حالت میں ان کے ہاتھ سے ہوا اور ان کے ہاتھ سے ہوا اور ان کے ہاتھ سے ہوا
تم بھی مانتے ہو . ان کے ہاتھ سے ہوا اور ان کے ہاتھ سے ہوا اور ان کے ہاتھ سے ہوا

فانصرفت . بہت عرصت میں ان کے ہاتھ سے ہوا اور ان کے ہاتھ سے ہوا

ان کے ہاتھ سے ہوا اور ان کے ہاتھ سے ہوا اور ان کے ہاتھ سے ہوا

ان کے ہاتھ سے ہوا اور ان کے ہاتھ سے ہوا اور ان کے ہاتھ سے ہوا

ان کے ہاتھ سے ہوا اور ان کے ہاتھ سے ہوا اور ان کے ہاتھ سے ہوا

ان کے ہاتھ سے ہوا اور ان کے ہاتھ سے ہوا اور ان کے ہاتھ سے ہوا

ان کے ہاتھ سے ہوا اور ان کے ہاتھ سے ہوا اور ان کے ہاتھ سے ہوا

ان کے ہاتھ سے ہوا اور ان کے ہاتھ سے ہوا اور ان کے ہاتھ سے ہوا

ان کے ہاتھ سے ہوا اور ان کے ہاتھ سے ہوا اور ان کے ہاتھ سے ہوا

ان کے ہاتھ سے ہوا اور ان کے ہاتھ سے ہوا اور ان کے ہاتھ سے ہوا

ان کے ہاتھ سے ہوا اور ان کے ہاتھ سے ہوا اور ان کے ہاتھ سے ہوا

ان کے ہاتھ سے ہوا اور ان کے ہاتھ سے ہوا اور ان کے ہاتھ سے ہوا

ان کے ہاتھ سے ہوا اور ان کے ہاتھ سے ہوا اور ان کے ہاتھ سے ہوا

ان کے ہاتھ سے ہوا اور ان کے ہاتھ سے ہوا اور ان کے ہاتھ سے ہوا

ان کے ہاتھ سے ہوا اور ان کے ہاتھ سے ہوا اور ان کے ہاتھ سے ہوا

یاد رکھو ہر روز صبح تیرے پرانا بیان کے کلمے سے شروع کرنا اگر کسی شخص کو بات کے وقت میں ملے ہو اور کوئی شخص نے اس کے ساتھ بات کرنا شروع کر دی تو اس شخص کو یہ بتا دو کہ میں نے اس کے ساتھ بات کرنے سے انکار کر دیا ہے۔

ابھی کلک کرنا شروع ہو۔

فائیت - توفیق حاصل ہو۔

فائیت - توفیق حاصل ہو۔

فائیت - توفیق حاصل ہو۔

فائیت - توفیق حاصل ہو۔

فائیت - توفیق حاصل ہو۔

فائیت - توفیق حاصل ہو۔

فائیت - توفیق حاصل ہو۔

فائیت - توفیق حاصل ہو۔

فائیت - توفیق حاصل ہو۔

فائیت - توفیق حاصل ہو۔

فائیت - توفیق حاصل ہو۔

فائیت - توفیق حاصل ہو۔

فائیت - توفیق حاصل ہو۔

فائیت - توفیق حاصل ہو۔

فائیت - توفیق حاصل ہو۔

فائیت - توفیق حاصل ہو۔

فائیت - توفیق حاصل ہو۔

فائیت - توفیق حاصل ہو۔

فائیت - توفیق حاصل ہو۔

فائیت - توفیق حاصل ہو۔

فائیت - توفیق حاصل ہو۔

فائیت - توفیق حاصل ہو۔

فائیت - توفیق حاصل ہو۔

فائیت - توفیق حاصل ہو۔

یاد رکھو ہر روز صبح تیرے پرانا بیان کے کلمے سے شروع کرنا اگر کسی شخص کو بات کے وقت میں ملے ہو اور کوئی شخص نے اس کے ساتھ بات کرنا شروع کر دی تو اس شخص کو یہ بتا دو کہ میں نے اس کے ساتھ بات کرنے سے انکار کر دیا ہے۔

ابھی کلک کرنا شروع ہو۔

فائیت - توفیق حاصل ہو۔

فائیت - توفیق حاصل ہو۔

فائیت - توفیق حاصل ہو۔

فائیت - توفیق حاصل ہو۔

فائیت - توفیق حاصل ہو۔

فائیت - توفیق حاصل ہو۔

فائیت - توفیق حاصل ہو۔

فائیت - توفیق حاصل ہو۔

فائیت - توفیق حاصل ہو۔

فائیت - توفیق حاصل ہو۔

فائیت - توفیق حاصل ہو۔

۔ ہر ایک کے لئے، پالیسی سازوں کے بعد اچھے ایسے اسرارِ نبوی کا شاہدہ
کمرے کا کمر، جنہیں دکھ کر حیرت انگیز طے کیا۔

کمرے لاکر، جھینڈ رکھ کر حیرانکارہ طعنے لگا۔

خاصیت :- این نمک اسید ازلار و کربنات کلسیم اسید اسٹیک کے ساتھ
 ہر دو نمکوں ایک چمک چمک انضمام سے ہوا اسید ازلار کے ساتھ
 ہر ایک کے ساتھ ہوا اسید ازلار کے ساتھ ہوا اسید ازلار کے ساتھ

رَبِّ لَا تُدْرِكُنِي الْمَوْتُ وَلَا تَرْحِلْنِي عَنْ قَبْرِیْ

[illegible]

درینجا ابراهیم استغفار می کند و می گوید:

[illegible]

الْبَيْتُ اسْمُ رَأْسِ الْبَيْتِ لَا يَجُوزُ عَلَى خَوَائِجِ كَلِمَةٍ •

واقعیت ، جس پر سچے سچے سپرد ہمارے فکری گہر تو درگزر نہ کر سکتے ہیں۔
آیت کو لے کر ہم سادہ سادہ تباہی میں نہیں آتے ، یہ آخر اس واقعہ کے لئے الٹی بات ہے
جس کا ساتھ صحیح ترین اور مضبوطی سے ، دنیا کے کسی پیغمبر ، اور اس کے والدین
وہابی الا کہیں ، نہ اس واقعہ کے لئے الٹی بات ہے ۔

وَمَا يَلْبِثُ إِلَّا يَوْمًا ۚ وَلَمَّا تَرَ الْأَرْضَ خَاسِيًا ۖ

[illegible]

چند چھین کر اور اس میں کچھ تھنڈا کرنا۔

طبیعی روزگاری

دوسری کتاب - مالیات و نقدہ رکھنے والے طالب اسکول کھلئے۔ محمد رفیع خان۔

دوسری طرف کیسٹ - حامل سات بوتلی سے رکھے طال کا انحصار کھلے۔ حرارت نظر

ما ملا کے بعد ادا ہو کر کوئی کسر رہے الخلفہ میں ہی مٹھائی دے دی
ما سببنا مٹھائی دیا کہ وہ دیکھ کر اسات صورت پر آیت کو پورا لائے الخلفہ
میں آیت لکھی کہ من الظلمین وہ الظلمین پڑھے کہ ایک دوسرا کو اس خبر کے کہ ایک

سیدنا ابی قتیبہؓ نے ایک سال کا لڑکا جو کہ سارا خراگے پر ایک

صحیح کے بعد سنا ہوا اجماعاً میں ان کا ذکر نہ ہو گا۔ اہل ائمہ سے پہلے اہل انساب کی طرف سے یہ کہیں کہیں "تہذیب" کی اصطلاح استعمال کی گئی ہو گی۔

جسری ترکیب (۱۹۷۷ء) میں اس کتاب کا مطالعہ کرنے والے اس صاحبِ نظر کو

[illegible]

بِتِلَآءٍ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ ﴿١٠٠﴾

[illegible]

نہ صرف آپت کر یہ بلکہ صفاہ متواتر ملت روز مل کر کرنا: ملکہ حاجات کے لیے ہوتی

ج۔ پٹا بڑی کثرت۔ خاصہ یہ کہ ایک شخص کو تمام اشیاء اور اکرار کے ہر طرح کی ضرورتیں ملتی ہیں۔

مناجی۔ سوائے جو کہ ایک لمحے کے اور ایک آنکھ آنکھ پر ہاتھ نہ رکھائے،

فاصیت :- اگر کسی که بگوید که او در اوقات خود در این شعر است و در این شعر
 ده شعر در یک شب که یک شعر در هر یک از این اوقات است و در این شعر
 سه شعر در یک شب که در این اوقات است و در این شعر
 ده شعر در یک شب که در این اوقات است و در این شعر
 ده شعر در یک شب که در این اوقات است و در این شعر

بسیار از این شعر است
 که در این شعر است
 که در این شعر است
 که در این شعر است
 که در این شعر است

فاصیت :- در این شعر که در این اوقات است و در این شعر
 ده شعر در یک شب که در این اوقات است و در این شعر
 ده شعر در یک شب که در این اوقات است و در این شعر
 ده شعر در یک شب که در این اوقات است و در این شعر
 ده شعر در یک شب که در این اوقات است و در این شعر

فاصیت :- اگر کسی که بگوید که او در اوقات خود در این شعر است و در این شعر
 ده شعر در یک شب که در این اوقات است و در این شعر
 ده شعر در یک شب که در این اوقات است و در این شعر
 ده شعر در یک شب که در این اوقات است و در این شعر
 ده شعر در یک شب که در این اوقات است و در این شعر

فاصیت :- در این شعر که در این اوقات است و در این شعر
 ده شعر در یک شب که در این اوقات است و در این شعر
 ده شعر در یک شب که در این اوقات است و در این شعر
 ده شعر در یک شب که در این اوقات است و در این شعر
 ده شعر در یک شب که در این اوقات است و در این شعر

و لہذا یہ سب سے پہلے دیکھا جائے گا کہ وہ کون سا شخص ہے جو اس کے لئے ہے۔
 اسی لئے کہ یہ شخص ہے جو اس کے لئے ہے۔
 اسی لئے کہ یہ شخص ہے جو اس کے لئے ہے۔

فہمہ ہوتی ہے۔

فہمہ ہوتی ہے۔
 فہمہ ہوتی ہے۔
 فہمہ ہوتی ہے۔

تعارف

تعارف
 تعارف
 تعارف

کسی
 کسی
 کسی

کسی

کسی
 کسی
 کسی

کسی
 کسی
 کسی

کر کے پلائے اور دربار کا اہل اختیار و اختیار کوئی شخص باہر سے ہر ملکہ
کی باز پر نہ کر سکتا تھا۔ یہ اس بات پر کہ سرور شاہی ہند پر کسی
موجودین کو اس پر کسی سے جو کہ غالب تھا اس کے بارے میں ان کا ہر شخص
بہرہ و مصلحت پر مبنی تھا۔ جس کا ان کا ہر شخص وہ بہت حد تک
خاصیت بہرہ و مصلحت پر مبنی تھا کہ وہ اس کے لیے کسی حد تک
ہر وہ شخص جو وہ اس کا ہر شخص ہر شخص کے لیے کسی حد تک
ان کا ہر شخص جو وہ اس کا ہر شخص ہر شخص کے لیے کسی حد تک
ان کا ہر شخص جو وہ اس کا ہر شخص ہر شخص کے لیے کسی حد تک

خاصیت :- ہر شخص جو وہ اس کا ہر شخص ہر شخص کے لیے کسی حد تک
ان کا ہر شخص جو وہ اس کا ہر شخص ہر شخص کے لیے کسی حد تک
ان کا ہر شخص جو وہ اس کا ہر شخص ہر شخص کے لیے کسی حد تک
ان کا ہر شخص جو وہ اس کا ہر شخص ہر شخص کے لیے کسی حد تک

سورہ جاہلیہ

ان کا ہر شخص جو وہ اس کا ہر شخص ہر شخص کے لیے کسی حد تک
ان کا ہر شخص جو وہ اس کا ہر شخص ہر شخص کے لیے کسی حد تک
ان کا ہر شخص جو وہ اس کا ہر شخص ہر شخص کے لیے کسی حد تک
ان کا ہر شخص جو وہ اس کا ہر شخص ہر شخص کے لیے کسی حد تک

ان کا ہر شخص جو وہ اس کا ہر شخص ہر شخص کے لیے کسی حد تک
ان کا ہر شخص جو وہ اس کا ہر شخص ہر شخص کے لیے کسی حد تک
ان کا ہر شخص جو وہ اس کا ہر شخص ہر شخص کے لیے کسی حد تک
ان کا ہر شخص جو وہ اس کا ہر شخص ہر شخص کے لیے کسی حد تک

ان کا ہر شخص جو وہ اس کا ہر شخص ہر شخص کے لیے کسی حد تک
ان کا ہر شخص جو وہ اس کا ہر شخص ہر شخص کے لیے کسی حد تک
ان کا ہر شخص جو وہ اس کا ہر شخص ہر شخص کے لیے کسی حد تک
ان کا ہر شخص جو وہ اس کا ہر شخص ہر شخص کے لیے کسی حد تک

سورہ قاف

ان کا ہر شخص جو وہ اس کا ہر شخص ہر شخص کے لیے کسی حد تک
ان کا ہر شخص جو وہ اس کا ہر شخص ہر شخص کے لیے کسی حد تک
ان کا ہر شخص جو وہ اس کا ہر شخص ہر شخص کے لیے کسی حد تک
ان کا ہر شخص جو وہ اس کا ہر شخص ہر شخص کے لیے کسی حد تک

ان کا ہر شخص جو وہ اس کا ہر شخص ہر شخص کے لیے کسی حد تک
ان کا ہر شخص جو وہ اس کا ہر شخص ہر شخص کے لیے کسی حد تک
ان کا ہر شخص جو وہ اس کا ہر شخص ہر شخص کے لیے کسی حد تک
ان کا ہر شخص جو وہ اس کا ہر شخص ہر شخص کے لیے کسی حد تک

ان کا ہر شخص جو وہ اس کا ہر شخص ہر شخص کے لیے کسی حد تک
ان کا ہر شخص جو وہ اس کا ہر شخص ہر شخص کے لیے کسی حد تک
ان کا ہر شخص جو وہ اس کا ہر شخص ہر شخص کے لیے کسی حد تک
ان کا ہر شخص جو وہ اس کا ہر شخص ہر شخص کے لیے کسی حد تک

خاصیت :- اس کا استعمال ذیابیطس میں بہت مفید ہے۔
 دوسرا علاج :- جب بالکل آجڑوں کا ہوا تو صبح اور شام کی

سورہ فاتحہ

۲۔ **خفاصیت :-** انہما فی آیتوں کا ایک جزو ایک مرتبہ دلائل و ثبوت کو مضامین پر کے بند پر دینا۔ لیکن اسلام کے تقاضاں پر پناہ کا ہے۔

حاجیت :- ان باتوں کو کسی مرتبہ سے ملے جہاں اعتراض ہے کہ کون کونسا چیز
 ہلکے کرنا آئی کرتا ہے ۔

[illegible]

خاصیت :- دھن کے غلات بوٹنے کے لیے بدھ، بھارت، بھارت، بھارت کے غلات بوڑھ

بکہ جائے، نکاح کردہ کہ وہ تین چار مرتبہ اس آیت کو اپنے صاحبزادے کے نام
 دے جس کو شہید ہو کر رہا ہے۔ آیت ہے یہ۔ **يُؤْتِيكَ اللَّهُ الْفُلْكَ وَالْجَنَّةَ**
الْمُتَّقِينَ جو اللہ تعالیٰ دے گا، ان کو جو اللہ تعالیٰ کے تقاضے کے مطابق
 اپنے آپ کو وقف کر دے۔ **وَاللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ** اللہ تعالیٰ کے لئے اللہ تعالیٰ کے لئے

وَبَارِقَاتٍ مَّجْمُوعَاتٍ ۚ وَآلِهَهُمْ جُودُ الْعَالَمِينَ وَكَانَ اللَّهُ تَعَالَى بَعِيدًا

تین دفعہ کے لئے ہیں حضور کا اس پر نام ہے ۱۰۰۰ تین بار پڑھیں

ISSUE

[illegible]

مؤثرہ محمد رسول اللہ علیہ وسلم

میں نے کہا کہ اگر آپ کا یہ دھوکہ ہے تو میں اس کے بعد ان سب کو اس کے ساتھ لے کر چلا جاؤں گا۔

وہیں رہیں تو یہ بھی نہ سمجھ سکتے تھے کہ اس طرح راسخ ہونے کا کیا مطلب ہے۔ ان کے لیے ان کے استاد ائمہ اہل حق میں سے بھی تھے۔

نفاہیت :- اگر کسی صورت کا درود غلط ہو گیا ہو، اس سے کچھ میں تعلق نہ ہو گا اور اساتذہ اہل حق اسے نہ سمجھیں گے اور اس پر اس کا کوئی فائدہ نہ رہے گا۔

[illegible]

یہیں وہ شخصین تھیں جسے ہم اظہارِ ارادوں کے اس آیت کو پڑھ کر اور یہی
ظاہرِ ارادوں کی خوابِ غریبہ ہے۔ اس آیت سے جو: کائناتِ کُلّیہ لایکھ لایکھ اللہ
سبحانہ تعالیٰ کیلئے دیکھو یہی ہے اور اس کی وجہ سے وہ اللہ کی پیشہ کی مستحق ہے کہ

10

کلیاں پائے آیت پر تامل فرمائی کہ جس نے تھوڑا سا بوجھ لیا اور عیال
روکھا ہے اس پر زیادہ بوجھ پڑے گا تو کیا تھوڑا سا بوجھ نہ ہو کہ مریض
بنا رہا ہے اور اس پر بوجھ پڑے گا۔ اس کے لئے کہ مریض کو اس کے لئے کہ مریض
پائے اس کے لئے کہ مریض کو اس کے لئے کہ مریض کو اس کے لئے کہ مریض کو

نور کا طور

فاحشیت :- پائے کے لئے کہ مریض کو اس کے لئے کہ مریض کو اس کے لئے کہ مریض کو
اس کے لئے کہ مریض کو اس کے لئے کہ مریض کو اس کے لئے کہ مریض کو

فاحشیت :- پائے کے لئے کہ مریض کو اس کے لئے کہ مریض کو اس کے لئے کہ مریض کو
اس کے لئے کہ مریض کو اس کے لئے کہ مریض کو اس کے لئے کہ مریض کو

فاحشیت :- پائے کے لئے کہ مریض کو اس کے لئے کہ مریض کو اس کے لئے کہ مریض کو
اس کے لئے کہ مریض کو اس کے لئے کہ مریض کو اس کے لئے کہ مریض کو

فاحشیت :- پائے کے لئے کہ مریض کو اس کے لئے کہ مریض کو اس کے لئے کہ مریض کو
اس کے لئے کہ مریض کو اس کے لئے کہ مریض کو اس کے لئے کہ مریض کو

کلیاں پائے آیت پر تامل فرمائی کہ جس نے تھوڑا سا بوجھ لیا اور عیال
روکھا ہے اس پر زیادہ بوجھ پڑے گا تو کیا تھوڑا سا بوجھ نہ ہو کہ مریض
بنا رہا ہے اور اس پر بوجھ پڑے گا۔ اس کے لئے کہ مریض کو اس کے لئے کہ مریض کو

نور کا طور

فاحشیت :- پائے کے لئے کہ مریض کو اس کے لئے کہ مریض کو اس کے لئے کہ مریض کو
اس کے لئے کہ مریض کو اس کے لئے کہ مریض کو اس کے لئے کہ مریض کو

فاحشیت :- پائے کے لئے کہ مریض کو اس کے لئے کہ مریض کو اس کے لئے کہ مریض کو
اس کے لئے کہ مریض کو اس کے لئے کہ مریض کو اس کے لئے کہ مریض کو

فاحشیت :- پائے کے لئے کہ مریض کو اس کے لئے کہ مریض کو اس کے لئے کہ مریض کو
اس کے لئے کہ مریض کو اس کے لئے کہ مریض کو اس کے لئے کہ مریض کو

فاحشیت :- پائے کے لئے کہ مریض کو اس کے لئے کہ مریض کو اس کے لئے کہ مریض کو
اس کے لئے کہ مریض کو اس کے لئے کہ مریض کو اس کے لئے کہ مریض کو

جرب اور دیمل ہے۔ اینجیسا کہ لکھتے ہیں یعنی جرب اور دیمل
الرجح لکھ کر جو جرب اور دیمل کا ہے۔

فاحصیت :- مادہ صحت اس میں مذہب میں لکھ کر کھانے سے فاحصیت
مذہب کو ہے اور یہاں ۱۲ ہے۔ ایتہ ۱۲ ہے۔ انکس اللہ اللہ اللہ
فاحصیت :- لکھ کر کھانے سے فاحصیت ہے اور یہاں ۱۲ ہے۔

پڑ کر لکھ کر کھانے سے فاحصیت ہے اور یہاں ۱۲ ہے۔
اور یہاں ۱۲ ہے۔ فاحصیت :- لکھ کر کھانے سے فاحصیت
فاحصیت :- لکھ کر کھانے سے فاحصیت ہے اور یہاں ۱۲ ہے۔

فاحصیت :- لکھ کر کھانے سے فاحصیت ہے اور یہاں ۱۲ ہے۔
فاحصیت :- لکھ کر کھانے سے فاحصیت ہے اور یہاں ۱۲ ہے۔

فاحصیت :- لکھ کر کھانے سے فاحصیت ہے اور یہاں ۱۲ ہے۔
فاحصیت :- لکھ کر کھانے سے فاحصیت ہے اور یہاں ۱۲ ہے۔

فاحصیت :- لکھ کر کھانے سے فاحصیت ہے اور یہاں ۱۲ ہے۔
فاحصیت :- لکھ کر کھانے سے فاحصیت ہے اور یہاں ۱۲ ہے۔

اس میں لکھ کر کھانے سے فاحصیت ہے اور یہاں ۱۲ ہے۔
فاحصیت :- لکھ کر کھانے سے فاحصیت ہے اور یہاں ۱۲ ہے۔

فاحصیت :- لکھ کر کھانے سے فاحصیت ہے اور یہاں ۱۲ ہے۔
فاحصیت :- لکھ کر کھانے سے فاحصیت ہے اور یہاں ۱۲ ہے۔

فاحصیت :- لکھ کر کھانے سے فاحصیت ہے اور یہاں ۱۲ ہے۔
فاحصیت :- لکھ کر کھانے سے فاحصیت ہے اور یہاں ۱۲ ہے۔

فاحصیت :- لکھ کر کھانے سے فاحصیت ہے اور یہاں ۱۲ ہے۔
فاحصیت :- لکھ کر کھانے سے فاحصیت ہے اور یہاں ۱۲ ہے۔

فاحصیت :- لکھ کر کھانے سے فاحصیت ہے اور یہاں ۱۲ ہے۔
فاحصیت :- لکھ کر کھانے سے فاحصیت ہے اور یہاں ۱۲ ہے۔

فاحصیت :- لکھ کر کھانے سے فاحصیت ہے اور یہاں ۱۲ ہے۔
فاحصیت :- لکھ کر کھانے سے فاحصیت ہے اور یہاں ۱۲ ہے۔

كَيْفِيَّةُ الْمُسْلِمَاتِ عِيَّتِيهِنَّ قَدْ رُوِيَ أَنَّ عَدَا الرَّبَّ لَمْ يَكُنْ لَهُ
عَدَاؤُهَا بَلْ كَانَ عَدَاؤُهَا لَهَا وَكَانَ عَدَاؤُهَا لَهَا وَكَانَ

● 2007

۱۰۰
۱۰۱
۱۰۲
۱۰۳
۱۰۴
۱۰۵
۱۰۶
۱۰۷
۱۰۸
۱۰۹
۱۱۰
۱۱۱
۱۱۲
۱۱۳
۱۱۴
۱۱۵
۱۱۶
۱۱۷
۱۱۸
۱۱۹
۱۲۰
۱۲۱
۱۲۲
۱۲۳
۱۲۴
۱۲۵
۱۲۶
۱۲۷
۱۲۸
۱۲۹
۱۳۰
۱۳۱
۱۳۲
۱۳۳
۱۳۴
۱۳۵
۱۳۶
۱۳۷
۱۳۸
۱۳۹
۱۴۰
۱۴۱
۱۴۲
۱۴۳
۱۴۴
۱۴۵
۱۴۶
۱۴۷
۱۴۸
۱۴۹
۱۵۰
۱۵۱
۱۵۲
۱۵۳
۱۵۴
۱۵۵
۱۵۶
۱۵۷
۱۵۸
۱۵۹
۱۶۰
۱۶۱
۱۶۲
۱۶۳
۱۶۴
۱۶۵
۱۶۶
۱۶۷
۱۶۸
۱۶۹
۱۷۰
۱۷۱
۱۷۲
۱۷۳
۱۷۴
۱۷۵
۱۷۶
۱۷۷
۱۷۸
۱۷۹
۱۸۰
۱۸۱
۱۸۲
۱۸۳
۱۸۴
۱۸۵
۱۸۶
۱۸۷
۱۸۸
۱۸۹
۱۹۰
۱۹۱
۱۹۲
۱۹۳
۱۹۴
۱۹۵
۱۹۶
۱۹۷
۱۹۸
۱۹۹
۲۰۰
۲۰۱
۲۰۲
۲۰۳
۲۰۴
۲۰۵
۲۰۶
۲۰۷
۲۰۸
۲۰۹
۲۱۰
۲۱۱
۲۱۲
۲۱۳
۲۱۴
۲۱۵
۲۱۶
۲۱۷
۲۱۸
۲۱۹
۲۲۰
۲۲۱
۲۲۲
۲۲۳
۲۲۴
۲۲۵
۲۲۶
۲۲۷
۲۲۸
۲۲۹
۲۳۰
۲۳۱
۲۳۲
۲۳۳
۲۳۴
۲۳۵
۲۳۶
۲۳۷
۲۳۸
۲۳۹
۲۴۰
۲۴۱
۲۴۲
۲۴۳
۲۴۴
۲۴۵
۲۴۶
۲۴۷
۲۴۸
۲۴۹
۲۵۰
۲۵۱
۲۵۲
۲۵۳
۲۵۴
۲۵۵
۲۵۶
۲۵۷
۲۵۸
۲۵۹
۲۶۰
۲۶۱
۲۶۲
۲۶۳
۲۶۴
۲۶۵
۲۶۶
۲۶۷
۲۶۸
۲۶۹
۲۷۰
۲۷۱
۲۷۲
۲۷۳
۲۷۴
۲۷۵
۲۷۶
۲۷۷
۲۷۸
۲۷۹
۲۸۰
۲۸۱
۲۸۲
۲۸۳
۲۸۴
۲۸۵
۲۸۶
۲۸۷
۲۸۸
۲۸۹
۲۹۰
۲۹۱
۲۹۲
۲۹۳
۲۹۴
۲۹۵
۲۹۶
۲۹۷
۲۹۸
۲۹۹
۳۰۰
۳۰۱
۳۰۲
۳۰۳
۳۰۴
۳۰۵
۳۰۶
۳۰۷
۳۰۸
۳۰۹
۳۱۰
۳۱۱
۳۱۲
۳۱۳
۳۱۴
۳۱۵
۳۱۶
۳۱۷
۳۱۸
۳۱۹
۳۲۰
۳۲۱
۳۲۲
۳۲۳
۳۲۴
۳۲۵
۳۲۶
۳۲۷
۳۲۸
۳۲۹
۳۳۰
۳۳۱
۳۳۲
۳۳۳
۳۳۴
۳۳۵
۳۳۶
۳۳۷
۳۳۸
۳۳۹
۳۴۰
۳۴۱
۳۴۲
۳۴۳
۳۴۴
۳۴۵
۳۴۶
۳۴۷
۳۴۸
۳۴۹
۳۵۰
۳۵۱
۳۵۲
۳۵۳
۳۵۴
۳۵۵
۳۵۶
۳۵۷
۳۵۸
۳۵۹
۳۶۰
۳۶۱
۳۶۲
۳۶۳
۳۶۴
۳۶۵
۳۶۶
۳۶۷
۳۶۸
۳۶۹
۳۷۰
۳۷۱
۳۷۲
۳۷۳
۳۷۴
۳۷۵
۳۷۶
۳۷۷
۳۷۸
۳۷۹
۳۸۰
۳۸۱
۳۸۲
۳۸۳
۳۸۴
۳۸۵
۳۸۶
۳۸۷
۳۸۸
۳۸۹
۳۹۰
۳۹۱
۳۹۲
۳۹۳
۳۹۴
۳۹۵
۳۹۶
۳۹۷
۳۹۸
۳۹۹
۴۰۰
۴۰۱
۴۰۲
۴۰۳
۴۰۴
۴۰۵
۴۰۶
۴۰۷
۴۰۸
۴۰۹
۴۱۰
۴۱۱
۴۱۲
۴۱۳
۴۱۴
۴۱۵
۴۱۶
۴۱۷
۴۱۸
۴۱۹
۴۲۰
۴۲۱
۴۲۲
۴۲۳
۴۲۴
۴۲۵
۴۲۶
۴۲۷
۴۲۸
۴۲۹
۴۳۰
۴۳۱
۴۳۲
۴۳۳
۴۳۴
۴۳۵
۴۳۶
۴۳۷
۴۳۸
۴۳۹
۴۴۰
۴۴۱
۴۴۲
۴۴۳
۴۴۴
۴۴۵
۴۴۶
۴۴۷
۴۴۸
۴۴۹
۴۵۰
۴۵۱
۴۵۲
۴۵۳
۴۵۴
۴۵۵
۴۵۶
۴۵۷
۴۵۸
۴۵۹
۴۶۰
۴۶۱
۴۶۲
۴۶۳
۴۶۴
۴۶۵
۴۶۶
۴۶۷
۴۶۸
۴۶۹
۴۷۰
۴۷۱
۴۷۲
۴۷۳
۴۷۴
۴۷۵
۴۷۶
۴۷۷
۴۷۸
۴۷۹
۴۸۰
۴۸۱
۴۸۲
۴۸۳
۴۸۴
۴۸۵
۴۸۶
۴۸۷
۴۸۸
۴۸۹
۴۹۰
۴۹۱
۴۹۲
۴۹۳
۴۹۴
۴۹۵
۴۹۶
۴۹۷
۴۹۸
۴۹۹
۵۰۰
۵۰۱
۵۰۲
۵۰۳
۵۰۴
۵۰۵
۵۰۶
۵۰۷
۵۰۸
۵۰۹
۵۱۰
۵۱۱
۵۱۲
۵۱۳
۵۱۴
۵۱۵
۵۱۶
۵۱۷
۵۱۸
۵۱۹
۵۲۰
۵۲۱
۵۲۲
۵۲۳
۵۲۴
۵۲۵
۵۲۶
۵۲۷
۵۲۸
۵۲۹
۵۳۰
۵۳۱
۵۳۲
۵۳۳
۵۳۴
۵۳۵
۵۳۶
۵۳۷
۵۳۸
۵۳۹
۵۴۰
۵۴۱
۵۴۲
۵۴۳
۵۴۴
۵۴۵
۵۴۶
۵۴۷
۵۴۸
۵۴۹
۵۵۰
۵۵۱
۵۵۲
۵۵۳
۵۵۴
۵۵۵
۵۵۶
۵۵۷
۵۵۸
۵۵۹
۵۶۰
۵۶۱
۵۶۲
۵۶۳
۵۶۴
۵۶۵
۵۶۶
۵۶۷
۵۶۸
۵۶۹
۵۷۰
۵۷۱
۵۷۲
۵۷۳
۵۷۴
۵۷۵
۵۷۶
۵۷۷
۵۷۸
۵۷۹
۵۸۰
۵۸۱
۵۸۲
۵۸۳
۵۸۴
۵۸۵
۵۸۶
۵۸۷
۵۸۸
۵۸۹
۵۹۰
۵۹۱
۵۹۲
۵۹۳
۵۹۴
۵۹۵
۵۹۶
۵۹۷
۵۹۸
۵۹۹
۶۰۰
۶۰۱
۶۰۲
۶۰۳
۶۰۴
۶۰۵
۶۰۶
۶۰۷
۶۰۸
۶۰۹
۶۱۰
۶۱۱

2

سید ذوالجبر و ذوالکبره بنی السلسله نوید صفر و شمسینه آذین
و زواریه و ابراهیم و یحیی بنی سلسله نوید صفر و شمسینه آذین
و زواریه و ابراهیم و یحیی بنی سلسله نوید صفر و شمسینه آذین

حاجا صییت :- سوزہ قرآن میں رتہ و شمار کی ناز کے بغیر پڑھا کر ایک بلا لکھو۔
مغفرا رکھا ہے۔

حاجیت :- اس بار سجدہ کو سات تیرہ پڑھ کر اسبابِ رزق پڑھنا۔
 یا اے پروردگار! کہنے کے لیے اس کی دعا کر، رکھنا۔

10

سورة الرحمن

5.

آیتیں ایک ہزار تہتر ملا نہ مضار کی ناز کے بعد آگیا پس اس کا ایک پڑے فیضان

4

فنا ہے۔ اگر کسی شخص کی آنکھیں دلا کر قی ہوں تو زعفران سے اس کی آنکھیں
شریہ کو مانتے ہر مین کے کفایت خدایت مفید عمل ہے۔ آیت شریفہ ہے۔

5

جاءت هذه المصنفات بذكر الجليلي والأشعري.

1

کے لئے میں ڈالاجائے انتظار اور مرض بالکل بدلتی ہو جائے گا۔
 خفاہیت :- جس عورت کو اگر کامرئی ہو خواہ کسی گھر کا ہو اس کے لیے اس

مکتبہ اسلامیہ

سارا کسودہ کا روضہ خزان سے لے کر گولوں پر پہنچا، نوابیات مہر ہے۔
 خاصیت: :- اس میں میاں سحرور کو پڑھ کر پانی پڑھ کر مہلک ہے اور اس کا کھانا
 خدا کے فضل سے (دریغ شفا) ہے۔

حاصلیت :- جس شخص نے سورۃ ۳۱ کی تحقّق کر لیا اور اگر گھر میں کسی جانور کی پرورش ہو تو اس پر سورۃ ۳۱ کی تلاوت کرے گا۔ اہل گاہ ہے۔

2

پیر پاس رکھتا ہر قسم کی آفت سے فلاح کے فضل سے محفوظ رکھتا ہے۔ تجارت میں سود گت، سفر کی ٹھیکوں میں سہولت پیدا کرتا ہے۔ مسلمان: یہ عجیب سہلک سوار ہے۔

100

میں پرکھ کر دیا اس کے معنی عجیب و غریب تھے۔ اس کی وضاحت دلاؤ گئے۔
 بے پایاں ہے۔ یہ ایک خزانہ غریبوں کے گھر میں ہے۔ جس کے معنی ہیں

2

اس خزانہ کی بنائش عہدِ وہ خرد و لکھ کر رکھے۔
 خانیجہ دست - جس شخص کو اگر ان عہد یاد کرنا مقصود ہو۔

11

دور دراز زمانہ ایک ایسا درمیاں تھا کہ وہ جلد ہی ہزاروں سال پہلے کی

100

خدا صفت :- دشمنی کے خاک کر دینے کے لئے اللہ آیتوں کو کرات کے ارادے سے

میں نے

[illegible]

المحيط المحيط

ABDUL RAB ROOHANI ELAZ
Shaikh Abdul Gafar
Majhikhanda, Niali, Cuttack
Odisha, India

Mail Id:- bdulgafarshaikh@gmail.com
gtelteleservice754004@gmail.com
Mob:+919861478787

اعمالی قرآنی کمال

۱۶۱ :- ۱۰۰ سالہ الشریعہ میں تصانیف

عملیات کی ایک اور نظم جو کہ کتب میں سے بہترین اور جامعہ ہے آیات قرآن کے تفسیر
بتالیف ہے۔ رحمت اللہ علیہ اس کے ۵۰-۵۱ (۱۰۰ سالہ الشریعہ)

میاں بیوی کے حقوق

۱۶۲ :- عسقلانی، عید، الفتن، صلوات

میاں بیوی کے متعلق حقوق و فرائض کی کوئی نہ کوئی کتاب ہے کہ زور کی تمام کتابوں
جاسکتی ہے۔ قیمت ۱۰ روپے (۱۰۰ سالہ الشریعہ)

اللہ کے فضل سے یہ کتاب لکھی گئی ہے کہ اس کی کتاب لکھی گئی ہے کہ اس کی کتاب
کی ضرورت ہے کہ اس کی کتاب لکھی گئی ہے کہ اس کی کتاب لکھی گئی ہے کہ اس کی کتاب
لکھی گئی ہے۔
قرآن کی خط و کتابت کے بارے میں

اختیار پبلی کیشنز

۲/۳ حضرت نظام الدین رحمہ اللہ دہلی ۱۳